

بسم الله الرحمن الرحيم

سنت رسول ﷺ ہی مدار نجات ہے اور بدعت گمراہی ہی

گمراہی ہے

ماخوذ از مذہب اہلسنت والجماعت

ترتیب ساجد اللہ (خان) حنفی ثم دیوبندی

بدعت لغوی شریعی کی تعریف، اس کی اقسام اور اس کے احکام کے بیان میں

آنحضرت ﷺ نے شرک کے بعد جس طرح بدعت اور اہل بدعت کی تردید فرمائی اس طرح تردید فرمائی ہو اور حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ بدعت سے دین کا اصل حلیہ اور صحیح نقش بدل جاتا ہے۔ اور اصل و نقل و باطل میں کوئی تمیز باقی نہیں رہتی اور قرآن کریم نے صراحتاً اس امر کو بیان کیا ہے کہ دین مٹ جانے کے اصولی دو طریقے ہیں (۱) کتمان حق (۲) تلبیس حق و باطل اور اسی اختلاط اور تلبیس کی وجہ سے دین الہی لوگوں کی خواہشات اور اہوا کا ایک کھلونا بن کر رہ جاتا ہے۔ جس کا جو جی چاہے اپنی مرضی سے دین بنادے اور جسکی خواہش ہوئی کسی چیز کو دین سے خارج قرار دے دیا۔ خدا کا دین نہ ہوا بچوں کا کھیل ہوا انعوذ باللہ۔ یہ بات بھی ملحوظ خاطر رہے کہ کسی امر کے باعث ثواب اور موجب عذاب ہونے کا فیصلہ صرف باری تعالیٰ کا کام ہے اور اس کو لوگوں تک پہنچانا اور بیان کرنا نبی اور رسول کا کام ہے۔ اپنی مرضی سے کسی چیز کو کار ثواب اور موجب عذاب کہنا دراصل اپنے لئے منصب الوہیت اور رسالت تجویز کرنا ہے (العیاذ باللہ) اللہ تعالیٰ نے جناب نبی کریم ﷺ کو کامل اور مکمل نمونہ بنا کر ہمیں ہر کام (جو آپ کی ذات کے ساتھ مخصوص نہ ہو) آپ کی اتباع اور پیروی کرنے کا حکم دیا ہے اور ہمیں اپنی مرضی پر ہرگز نہیں چھوڑنا چاہنا چاہیے ارشاد فرمایا:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ
لمن کان یرجو اللہ والیوم الآخر و ذکر اللہ کثیرا
البتہ تمہارے لئے پہلی ہے چال اور نمونہ رسول اللہ اس کیلئے جو
کوئی امید رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کی اور آخرت کے دن کی
(پ ۲۱، احزاب ع ۲)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی کو بہترین اور اعلیٰ نمونہ قرار دے کر ہم سے مطالبہ کیا ہے کہ ہم ہر معاملہ میں اور ہر ایک حرکت و سکون میں اور ہر نشست و برخاست میں اور ہر قسم کی فنی اور فحشی کے معاملات میں آپ کے نقش قدم پر چلیں۔ دوسرے مقام پر ارشاد ہے:

قل ان کنتم تحبون المملۃ فاتبعوننی یحببکم اللہ و
یعفی عنکم ذنوبکم (پ ۳، آم عمران ع ۴)
اے محمد ﷺ! آپ اعلان کر دیں کہ اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ
تعالیٰ سے تو میری اتباع اور پیروی کرو تا کہ محبت کرے تم سے
اللہ اور بخشے تمہارے گناہ۔

یہ آیت کریمہ اس امر کی صاف اور واضح دلیل ہے کہ اگر آج کسی جماعت یا شخص کو اپنے مالک حقیقی کی محبت کا دعویٰ ہے تو لازم ہے کہ اس کو جناب نبی کریم ﷺ کی اتباع کی کسوٹی پر رکھ کر دیکھ لیا جائے سب کچھ اکھوتا معلوم ہو جائے گا۔ آپ ﷺ کے اس بہترین اسوہ اور ہدی و سیرت کی اتباع کا نام سنت ہے اور خلاف ورزی کا نام بدعت ہے۔ حضرت جابر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جمعہ کے خطبے میں جبکہ ہزاروں کا مجمع سامنے ہوتا تھا پڑھو اور بلند آواز سے یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے:

اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ اور خیر الہدی ہدی محمد ﷺ و شر الامور محدثاتہا و کل بدعة ضلالة
(مسلم ج ۱ ص ۲۸۵ مشکوٰۃ ج ۱ ص ۲۷)

لما بعد بہترین بیان اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے بہترین نمونہ اور سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور وہ کام ہے۔ میں جو نئے گھڑے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ اس حدیث میں آنحضرت ﷺ نے اپنی ہدی اور سیرت کا بدعت سے مقابل کر کے یہ بات واضح کر دی ہے کہ آپ کی سیرت اور نمونہ کے خلاف جو کچھ ایجاد کیا جائے گا وہ سب بدعت ہوگا اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر بدعت بری نہیں تاکہ دنیاوی ایجادات بھی مذموم ہو جائیں

|

Create a [free website](#) with

|